

مُولانا أَبُوالْكُلام آزاد

مُولا نا اَبُو الْکُلام آزاد کا اصل نام مُکی الّدین احمد تھا۔ وہ 11 نومبر 1888 کو کے میں پیدا ہوئے۔ بعد میں وہ مولا نا ابوالکلام آزاد کے نام سے مشہور ہوئے۔مولا نا آزاد کو بچین ہی سے پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔ ان کے والد کو بیہ



بات پسند نہیں تھی کہ وہ اسکول کی کتابوں کے علاوہ إدھر ادھر کی کتابیں بھی پڑھیں، لیکن مولانا کا شوق کسی طرح کم نہیں ہوا۔ وہ اپنے جیب خرچ سے پسیے بچا کر بازار سے موم بتیاں خرید کرلاتے۔ جب گھر کے تمام لوگ سو جاتے تو اُن کتابوں کوموم بتی کی روشنی میں لحاف کے اندر پڑھتے۔ بڑھنے کے شوق میں انھوں نے ایک مرتبہ اپنا لحاف بھی جلالیا تھا۔

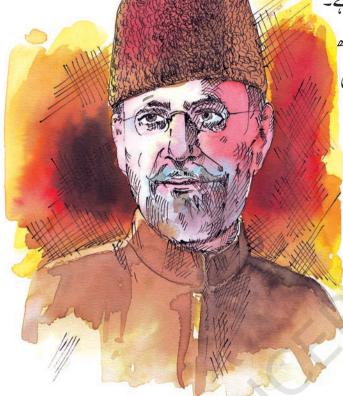
آزادی کی لڑائی میں مولانا ابوالکلام آزاد پیش پیش رہے۔ انھوں نے بیس سال کی عمر کے آس پاس الہلال اور البلاغ 'کے نام سے دواخبار بھی نکالے۔ ان اخباروں میں مولانا آزاد نے انگریزوں کے ظلم کے خلاف مضمون کھے۔ ہندوستان کی جنگ آزادی کے دوران ان کی تقریروں نے بھی بڑا کام کیا۔ ان کی تقریر زور دار اور جوشیلی ہوا کرتی تھی۔ ہندوستان کی جنگ آزادی کے دوران ان کی غیر معمولی صلاحیت تھی۔ آزادی کی لڑائی میں اُنھیں کئی بارجیل بھی جانا بڑا۔ لیکن انھوں نے اپنی جدّو جہد جاری رکھی۔ ملک کو بدیسی حکومت سے آزاد کرا کے ہی دَم لیا۔ آزادی کی لڑائی کے دوران مولانا آزاد دوبار کا نگریس کے صدر پئے گئے۔ مہاتما گاندھی اور پنڈت جواہر لعل نہرو بھی مولانا آزاد کی بہت عزّت کرتے تھے۔ وہ اُنھیں اپنا قریبی دوست مانتے تھے اور قومی معاملات میں اُن کے مشوروں کواہمیت دیتے تھے۔ مولانا آزاد ایک بہت بڑے دیتے تھے۔ مہاتما گاندھی معاملات میں اُن کے مشوروں کواہمیت دیتے تھے۔ مولانا آزاد ایک بہت بڑے دیتے کا اردو میں ترجمہ بھی مولانا آزاد ایک بہت بڑے دہی عالم تھے۔ اُنھوں نے قرآن یاک کے ایک بڑے دھے کا اردو میں ترجمہ بھی



دورياس

کیا تھا۔ ان کا نام اردو کے اہم ادیبوں میں لیا جاتا ہے۔ 'غُبارِخاطر'ان کی مشہور کتاب ہے۔اس میں ان کے کچھ خطوط شامل ہیں۔ اردو نثر میں اس کتاب کی خاص اہمیت ہے۔

مولانا ابوالكلام آزاد كا شار ہمارے ملک كے بعد وہ برك رہ نماؤں ميں ہوتا ہے۔ آزادی كے بعد وہ ہمارے ملک كے ہمارے ملک كے بہا وزير تعليم بنائے گئے۔ ہمارے ملک ميں جديد تعليم كا بورا خاكہ انھيں كا بنايا ہوا ہے۔ ان كا يوم پيدائش (11 نومبر) 'يوم تعليم' كے طور پر منايا جاتا ہے۔ مولانا آزاد كا انتقال 2 فروری مايا جاتا ہے۔ مولانا آزاد كا انتقال 2 فروری 1958 كو دِ تَّى ميں ہوا۔



مشق

پڑھیے اور بھیے:

صلاحيت : قابليت

جوشیلی : جوش سے بھری ہوئی

پیش پیش : آگآآگ

دوران : اُسى زمانے میں



مُولا نا اَبُوالْكُلام آ زاد

تقرير : بھاش

جدّ وجهد : کوشش، دور دهوپ

بديبي : غيرمكى

دَم لِينَا (محاوره) : چين کا سانس لينا

قریبی : نزدیکی

شوره : رائے

مالم : علم ركھنے والا

خطوط : خط کی جمع

شار : گنتی

جديد : نيا

ره نما : راسته دکھانے والا ، لیڈر

خاكه : نقشه

یوم تعلیم کا دن ، ایجوکیش ڈے

II سوچے اور بتایئے:

1 ۔ مولانا ابوالکلام آزاد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

2۔ مولانا ابوالکلام آزاد کتابیں پڑھنے کا شوق کس طرح پورا کرتے تھے؟

3- مولانا ابوالكلام آزاد نے كون سے دواخبار نكالے تھے؟

4۔ آزادی کی لڑائی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا کیا حصّہ ہے؟

5۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی کس کتاب میں ان کے خطشامل ہیں؟

6۔ ان کا یوم پیدائش کس صورت میں منایا جاتا ہے؟



III نیجے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہیں بھریے:

IV جملول میں استعال کیجے:

شوق جيب خرچ صلاحيت عزت مشوره

V غورسے پڑھے:

- 1۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے الہلال ٔ اور البلاغ 'کے نام سے دواخبار نکالے۔
 - 2۔ 'غُبارِ خاطر' اُن کی مشہور کتاب ہے۔

ان جملوں میں الہلال، البلاغ، اخبار، غُبارِ خاطر اور کتاب 'اسم' ہیں۔ ان میں فرق بیہ ہے کہ پہلے جملے میں 'اخبار' ایک عام چیز کا نام ہے اور 'الہلال'، 'البلاغ' خاص چیز کے نام ہیں۔ اسی طرح دوسرے جملے میں 'کتاب' ایک عام چیز کا نام ہے اور 'غبارِ خاطر' خاص چیز کا نام ہے۔ وہ لفظ جو کسی عام چیز، عام جگہ یا عام شخص کے لیے استعال ہواسے استعال ہواسے 'اسم غاص' کہتے ہیں اور وہ لفظ جو کسی خاص جگہ یا خاص شخص کے لیے استعال ہواسے 'اسم خاص' کہتے ہیں۔

🖽 اسی طرح سے آپ بھی دونوں قتم کے اسم چن کر کھیے۔

VI عملی کام:

ت مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات پر چند جملے کھیے۔

TO COME